–Save This Page as a PDF–

بادشاہ نے سوسا میں ایک عظیم الشان ضیافت دی ، اور وسیع دولت کا مظاہرہ کیا – Ak

1-9:1

بادشاہ نے سوسا میں ایک عظیم الشان ضیافت کی ، اور اپنی بادشاہی کی وسیع دولت کا مظاہرہ کیا ۔ بادشاہ اخسویرس کی طرف سے دی گئی اس شاندار ضیافت کا کیا موقع ہو سکتا ہے ؟ چھ ماہ کے "اوپن ہاؤس" کی کیا ضمانت ہوگی ؟ کون آتا ہے ؟ یہاں دی گئی تمام آرکیٹیکچرل ، فیشن اور شراب کی تفصیلات سے آپ کیا سمجھتے ہیں ؟ یہ آپ کو بادشاہ کی دولت کے بارے میں کیا بتاتا ہے ؟ مقبولیت ؟ انا ؟ آپ کو کیوں لگتا ہے کہ اس کی بیوی ، ملکہ وشتی ، ایک الگ پارٹی کرتی ہے ؟

عکاس: آپ فارس کے بادشاہ سے کیسے یا مختلف ہیں ؟ کیا آپ اس زندگی کی دولت سے متاثر ہو سکتے ہیں ؟ کیوں یا کیوں نہیں ؟ آپ کی زندگی میں قسمت کا کیا بدلاؤ آیا ہے ؟ آپ نے ان سے کیسے نمٹا ؟ سلطنت کی تعمیر نے فارس کے بادشاہ کی زندگی میں مرکزی مقام حاصل کیا ، آپ کے مرکز میں کیا ہے ؟ کیوں ؟

یہ حصہ کتاب کے لیے لہجہ طے کرتا ہے ۔ **اخسویرس کی عظمت کی وسیع دولت ، شان و شوکت اور شان سوسا میں اس کی شاہانہ ضیافتوں** کی طرف توجہ مبذول کراتی ہے ، جہاں وہ یونان کے خلاف اپنی فوجی مہم کے لیے حمایت اور وفاداری جمع کر رہا ہے ۔ پھر بھی اس تصویر کی ستم ظریفی آج ہم پر کھوئی ہوئی ہے ۔ اصل قارئین کو معلوم ہوگا کہ اس **ضیافت** کے چار سال بعد ، **اخسویرس** اپنے غیر مشہور شدہ حملے سے بری طرح ٹوٹ کر عملی طور پر واپس آئے گا ۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ **آستر** کا مصنف اخسویرس کی شکست کے کئی سال بعد لکھ رہا تھا ، وہ اسے فارسی بادشاہ کے طور پر متعارف کرانے کا انتخاب کر سکتا تھا جو یونانیوں سے ہیلسپونٹ میں مہاکاوی جنگ ہار گیا تھا ۔ اس کے بجائے ، اس نے **اخسویرس** کو اپنے جلال کے دنوں کی شان و شوکت اور اعتماد سے متعارف کرانے کا انتخاب کیا ۔ **بادشاہ کی تقدیر** کا غیر واضح الٹ پلٹ ، جو مصنف اور اصل قارئین کو معلوم ہوتا ، اسٹیج سیٹ کرتا ہے **اور آستر** کی پوری کتاب میں قسمت کے دیگر الٹ پلٹ کی پیش گوئی کرتا ہے ۔ 9.

یہ ہوا (1:1) عبرانی زبان میں ، کتاب لسانی فارمولے سے شروع ہوتی ہے ، اب یہ عمل میں آیا ۔ یہ تعارفی فارمولا دیگر تاریخی کتابوں جیسے **یشوع ، ججز اور سموئیل میں پایا جاتا ہے** ، جن کی کہانی وہی جاری ہے جو پہلے سے چل رہی تھی ۔ یہ ایک داستان کے شروع میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے (**روت 1:1**) مصنف نے کتاب کو اس طرح متعارف کرایا ہے کہ وہ اپنے قارئین کو یہ بتائے کہ آنے والی کہانی وہ واقعات ہیں جو حقیقت میں پیش آئے تھے ۔

یہ واقعات اخسویرس ، یا یونانی زبان میں زیرکسس 1:1)ب (فارسی بادشاہ کے دور میں پیش آئے جنہوں نے 486 سے 465قبل مسیح تک حکومت کی)لنک دیکھنے کے لیے ایڈ پر کلک کریں-ٹائم لائن دیکھنے کے لیے آستر کی تاریخی درستگی (اس کا ذکر عزرا 4:6 میں حکمران بادشاہ کے طور پر کیا گیا ہے جب ہیکل کی تعمیر نو کے مخالفوں نے اس کے خلاف الزامات عائد کیے تھے ۔ فارسی خشیہشا کی نمائندگی کرنے کی کوشش میں اس کا نام اہوش ویروش رکھا گیا ۔ عبرانی میں اس کا کوئی مطلب نہیں ہے ، لیکن جب اسے بلند آواز میں بلند کیا جاتا ہے تو یہ انگریزی میں "سر درد "کی طرح لگتا ہے ۔ وہ شاید اسے "کنگ ہیڈیس "کہتے تھے کیونکہ کوئی بھی سر درد کے بغیر اس کا نام نہیں لے سکتا تھا!

یہ واقعات اخسویرس ، یا یونانی زبان میں زیرکسس 1:1)ب (فارسی بادشاہ کے دور میں پیش آئے جنہوں نے 486 سے 465قبل مسیح تک حکومت کی)لنک دیکھنے کے لیے ایڈ پر کلک کریں-ٹائم لائن دیکھنے کے لیے آستر کی تاریخی درستگی (اس کا ذکر عزرا 4:6 میں حکمران بادشاہ کے طور پر کیا گیا ہے جب ہیکل کی تعمیر نو کے مخالفوں نے اس کے خلاف الزامات عائد کیے تھے ۔ فارسی خشیہشا کی نمائندگی کرنے کی کوشش میں اس کا نام اہوش ویروش رکھا گیا ۔ عبرانی میں اس کا کوئی مطلب نہیں ہے ، لیکن جب اسے بلند آواز میں بلند کیا جاتا ہے تو یہ انگریزی میں "سر درد "کی طرح لگتا ہے ۔ وہ شاید اسے "کنگ ہیڈیس "کہتے تھے کیونکہ کوئی بھی سر درد کے بغیر اس کا نام نہیں لے سکتا تھا!

فارسی بادشاہ نے جزیرہ نما ہند کے شمال مغربی حصے سے لے کر مصر کے بالائی نیل کے علاقے اپنے والد دارا اول سے اسے عظیم فارسی)c تک پھیلے ہوئے 127 صوبوں پر حکومت کی (1:1 سلطنت وراثت میں ملی جو ہندوستان سے ایتھوپیا تک پھیلی ہوئی تھی ۔ یہ اس وقت تک کی سب سے بڑی سلطنت تھی ۔ فارسی سلطنت کے اندر معیاری انتظامی علاقے کو ستراپی کہا جاتا تھا اور اس پر ایک عہدیدار حکومت کرتا تھا جسے ستراپ کہا جاتا تھا ۔ وہ خطے کی انتظامیہ کا ذمہ دار تھا ، جس میں ٹیکسوں کی وصولی اور بادشاہ کی طرف سے فوج کا قیام شامل تھا ۔ ایسا لگتا ہے کہ سلطنت فارس کی 127 صوبوں میں تقسیم ان بیس صوبوں سے متصادم ہے جن کا ہیروڈوٹس نے ذکر کیا ہے ۔ اس بات کا کوئی تاریخی ثبوت موجود نہیں ہے کہ کسی بھی وقت   127 ستراپی موجود تھے ، یہاں تک کہ ڈینیل 6:1 میں 120 کا بھی ذکر نہیں ہے ۔

یکن یہاں 1:1 میں ، استعمال ہونے والے عبرانی لفظ کا مطلب ستراپی نہیں ہے ، بلکہ صوبہ ہے اور شاید ایک شہر کے ارد گرد ایک چھوٹے سے علاقے سے مراد ہے. ڈینیل 2:49 میں وہی عبرانی لفظ بابل کے صوبے سے مراد ہے ؛ عزرا 2:1 اور نحمیاہ 7:6 میں یہ یروشلم کے شہر کے ارد گرد یہودیہ کے صوبے سے مراد ہے. یروشلم اور یہودیہ دونوں ٹرانس فرات کے علاقے کے بڑے ستراپی کا ایک چھوٹا سا حصہ تھے ۔ ہم ان کا صحیح تعلق نہیں جانتے ، لیکن ایک صوبہ ایک ستراپ کا ذیلی حصہ تھا)عزرا 2:1 (اس کے علاوہ ، صوبوں کی تعداد تقریبا یقینی طور پر بدل گئی کیونکہ جنگ کے دوران شہروں کو حاصل یا کھو دیا گیا تھا ۔ اور چونکہ ستراپی انتظامی اکائیاں تھیں ، اس لیے انتظامی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ان کی تعداد بھی ممکنہ طور پر بدل گئی ۔ اس لیے یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ فارسی دور میں ستراپیوں اور صوبوں کی تعداد مسلسل بدلتی رہے گی ۔ چونکہ دانی ایل 6:1 اور آستر 1:1 دونوں ایک ہی تعداد 120 سے 127 تک استعمال کرتے ہیں ، وہ غالبا

صوبوں کا حوالہ دے رہے ہیں ، ستراپیوں کے مقابلے میں زیادہ تعداد میں **صوبوں کا** انتخاب کرکے ، بادشاہ کے دائرے کو ہر ممکن حد تک متاثر کن بنایا جاتا ہے ۔ مصنف شاید یہ اشارہ کر رہا تھا کہ یہودی موت کے اس فرمان سے کہیں بھی چھپ نہیں سکتے تھے جو جلد ہی ان کے خلاف سنایا جائے گا 10 ۔.

اس وقت بادشاہ اخسویرس ، دنیا کا سب سے طاقتور آدمی ، **نے سوسن کے قلعے میں اپنے شاہی تخت سے حکومت کی (1:2) مرکزی شہر کا دائرہ چھ سے سات میل تھا** ، **اور قلعہ ایک اونچی جگہ پر قابض تھا جو ڈھائی میل لمبی ایک بڑی دیوار سے گھرا ہوا تھا ، اور اس پر شاہی محل کا تاج تھا ۔ اپنے دور حکومت کے آغاز میں بادشاہ نے مصر اور بابل میں بغاوتوں کو روک دیا تھا ۔ سوسا قدیم ایلم کا دارالحکومت تھا ۔** اس کے والد دارا اول نے دوبارہ تعمیر کیا اور پرسیپولیس کے اس کا دارالحکومت بننے سے پہلے وہاں رہتے تھے ۔ **اخسویرس** کی بنیادی رہائش گاہ بھی پرسپولیس میں تھی ، لیکن وہ سردیوں میں **سوسا** میں رہتا تھا کیونکہ موسم گرما کا درجہ حرارت ناقابل برداشت تھا ۔ **قلعہ ایک قلعہ** بند علاقہ تھا جو شہر کے باقی حصوں سے بلند تھا ۔ یہ شہر کی عمومی سطح سے بتیس فٹ اوپر ایک مستطیل پلیٹ فارم تھا ، جس کے گرد ڈھائی میل لمبی ایک بہت بڑی دیوار تھی ۔

اور اپنی سلطنت کے تیسرے سال میں اس نے اپنے تمام امرا اور امرا کے لیے ضیافت کا اہتمام کیا ۔ اس ضیافت کا وقت 483 قبل مسیح کی عظیم جنگی کونسل سے مطابقت رکھتا ہے ، جو یونان پر اگلے حملے کی منصوبہ بندی کے لیے منعقد کی گئی تھی ۔ **فارس اور میڈیا کے فوجی قائدین ، شہزادے ، یا** **شاہی خاندان کے افراد** **اور صوبوں کے رئیس موجود تھے (1:3) مشرق میں جدید پاکستان سے لے کر مغرب میں جدید ترکی تک فارسی سلطنت کے بہت بڑے سائز میں مختلف زبانوں ، نسلی ماخذ اور مذاہب کی بہت سی قومیں شامل تھیں** ۔ اپنے والد کی موت کے بعد اخسویرس کو اپنے حریفوں کے خلاف تخت حاصل کرنے اور مصر اور بابل میں بغاوتوں کو دبانے میں کچھ وقت لگا ۔ پھر اس نے خود کو سوسا کے قلعے کو ختم کرنے کے لیے وقف کر دیا جسے اس کے والد دارا اول نے شروع کیا تھا ۔ ان کاموں کو مکمل کرنے کے بعد ، **بادشاہ** خود کو سلطنت کی تعمیر میں لگانے کے لیے تیار تھا ۔ نتیجے کے طور پر ، یہاں ہم اسے یونان کے خلاف اپنی **فوجی مہم** کے لیے حمایت جمع کرتے ہوئے دیکھتے ہیں ۔

پورے 180 دن تک اس نے اپنی سلطنت کی دولت اور اپنی عظمت کی شان و شوکت کو ظاہر کیا" "(پیدائش 1:4)". اس میں کوئی شک نہیں کہ اس وقت منصوبہ بندی کے اجلاس شامل

تھے جن میں تمام صوبائی رہنماؤں کو جنگی کوششوں کے لیے تیار کیا جا رہا تھا ، اور ساتھ ہی وہ **اخسویرس کی دولت اور شان و شوکت** سے متاثر تھے ۔ اس کی آنے والی فوجی مہم ایک مہنگا معاملہ بننے والا تھا اور **بادشاہ** چاہتا تھا کہ ہر کوئی جان لے کہ وہ اپنے وعدوں کو پورا کر سکتا ہے اور ان لوگوں کو انعام دے سکتا ہے جو اس کے پیچھے جمع ہوں گے ۔ کچھ **لوگوں کو 180 دنوں تک ضیافت کرنا اتنا مضحکہ خیز لگتا ہے کہ وہ آستر کی کتاب کی تاریخی درستگی کو چیلنج کرتے ہیں** ۔ لیکن اخسویرس اپنی وسیع سلطنت سے **امرا ، عہدیداروں اور فوجی رہنماؤں کو** لا رہا تھا ، انہیں یونان کے خلاف جنگی کوششوں کے لیے تیار کر رہا تھا ۔ ان سب کا ایک وقت میں **سوسا** آنا شاید منطقی یا فوجی لحاظ سے دانشمندانہ نہیں تھا ۔ امکان سے زیادہ انہیں **127 صوبوں** میں سے ہر ایک سے شفٹوں میں لایا گیا تھا ۔ چنانچہ فارسی قائدین کا اجتماع اور **بادشاہ** کی دولت کی نمائش **180** دن تک جاری رہی ۔

جب ان دنوں ختم کر دیا گیا تھا، بادشاہ مقامی باشندوں کے لئے ایک ضیافت دی، کم سے کم کرنے کے لئے سب سے بڑا جو سوسن کے قلعے میں تھے تمام لوگوں **کے لئے سات دن تک دیرپا (1:5 اور ج)** یہ تہواروں کا اختتام تھا ۔ دونوں ضیافتوں میں اس کی سلطنت کی شان و شوکت کے چشم کشا چشمے تھے ۔ اس واقعے نے بادشاہ اور اس کی تمام رعایا کے درمیان اس کی مہم کے لیے مزید مضبوط حمایت حاصل کی ہوگی ۔ دولت اور عیش و عشرت کی اس طرح کی حیرت انگیز نمائش کا مشاہدہ کرنے والا کوئی بھی **بادشاہ اخسویرس** کی طاقت اور اختیار پر شک نہیں کر سکتا تھا ۔ دنیا اس کی تھی ، اور صرف اسی کی ۔

ضیافت کا اہتمام بادشاہ کے محل کے بند دربار میں کیا گیا (1:5 ب) **بادشاہ کا دربار مختلف پھلوں** اور پھولوں پر مشتمل خوبصورت باغات سے آراستہ تھا ۔ مختلف درخت ، جیسے کھجور ، سائپرس ، زیتون اور انار بھی شاید وہاں لگائے گئے تھے ۔ کبھی کبھی دربار خوبصورت سنگ مرمر سے ہموار ہوتا تھا ، جس کے وسط میں ایک چشمہ ہوتا تھا ۔

اس کے بعد فارسی محل کی شاندار عیش و عشرت پر زور دیا جاتا ہے ۔ **باغ میں دربار کے سنگ مرمر کے ستونوں کے درمیان سفید اور نیلے کپاس یا کتانی کے لٹکتے ہوئے لٹکتے ہوئے تھے** ، جو سفید کتانی اور ج**امنی رنگ کے مواد کی رسیوں سے سنگ مرمر کے ستونوں پر چاندی کی انگوٹھیوں** سے جڑے ہوئے تھے ۔ **نیلے اور سفید شاہی رنگ تھے (8:15)** مہمانوں کی ضیافت کے دوران ان کی رہائش کے لیے **سونے اور چاندی** کے صوفے تھے ، پورفیری ، سنگ مرمر ، **موتیوں کی ماں اور دیگر مہنگے پتھروں کے موزیک فرش پر ۔ شراب سونے کے پیالوں میں پیش کی جاتی تھی ، ہر ایک دوسرے سے مختلف تھا ، اور شاہی شراب بہت زیادہ تھی ، بادشاہ کی فراخدلی کے مطابق (1:6-7) صرف خیمہ (خروج 25-28)** اور ہیکل (پہلا **بادشاہ 7 اور دوسرا تواریخ 3-4**) کی وضاحتیں یہاں دی گئی واضح تفصیل سے بالاتر ہیں ۔ بصری تصویر قارئین کے ذہن میں اہم ہے ۔ پرانے عہد نامہ کی کتابوں کے مصنفین اپنے الفاظ کے ساتھ اقتصادی تھے ۔ باغ اور ہال کی نوعیت پر وقت خرچ کرکے ، مصنف نے واضح طور پر اس احساس کو ظاہر کیا کہ اس طرح کی دولت اور جھوٹے دکھاوے کے درمیان ، حقیقی دولت کو **ADONAI.** کی مرضی کے وفادار ہونے میں دریافت کیا جاسکتا ہے.

بادشاہ کے حکم سے ہر مہمان کو اپنے طریقے سے پینے کی اجازت دی گئی ، کیونکہ

بادشاہ نے شراب کے تمام محافظوں کو ہدایت کی کہ وہ ہر ایک کو اپنی مرضی کے مطابق پیش کریں (1:8) فارسی قانون کے مطابق ، ہر مہمان کو ہر بار بادشاہ کے پینے **پر پینا پڑتا** تھا ، **لیکن اس بار انہیں اپنی مرضی کے مطابق پینے کی اجازت تھی** ۔ **اخسویرس** نے ان لوگوں کے لیے اس فرمان کو بڑے جوش و جذبہ سے معاف کر دیا جو اسے برقرار رکھنے سے قاصر تھے ۔ جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ کسی قسم کا شراب نوشی کرنے والا تھا ۔ مصنف اس کہانی میں کئی بار **بادشاہ** پینے کا ایک نقطہ بناتا ہے **(1:10 ، 3:15 ، 5:6 ، 7:2)** درحقیقت ، **ضیافت** کے لیے عبرانی لفظ پینے کے لیے لفظ سے متعلق ہے ۔ 12

ملکہ وشتی نے بھی بادشاہ اخسویرس کے شاہی محل میں عورتوں کے لیے ضیافت کی (1:9) عورتیں مردوں کے ساتھ ایک ہی کمرے میں ضیافت نہیں کرتی تھیں ۔ یہ علیحدگی ایک قدیم رواج تھا ۔ **واشی کا نام یونانی مورخ ہیروڈوٹس سے متفق نہیں ہے ، جو اخسویرس کی بیوی کو امیسٹرس کہتا ہے** ۔ **اخسویرس ، واشی** ، آستر ، مردکی اور ہامان کے نام انگریزی ترجمے میں نہیں آتے ۔ تاریخی شخص کا اصل نام ہونے کے بجائے ، ان ناموں کو شاید انسانی مصنف نے ان لوگوں کی خصوصیت کے لیے منتخب یا تخلیق کیا تھا جو اس کے باوجود تاریخ میں دوسرے ناموں کے ساتھ موجود تھے ۔ کہا جاتا ہے کہ **وشتی** کا نام قدیم فارسی اظہار سے ملتا جلتا ہے جس کا مطلب خوبصورت عورت ہے ۔ اس طرح ، یہ محض ایک ادبی آلہ ہوتا جو اس عورت کی خصوصیت کے لیے استعمال ہوتا جسے تاریخ میں امیسٹرس کے نام سے جانا جاتا ہے ۔

شاید ہیروڈوٹس نے صرف امیسٹرس کا ذکر کیا ہے ، چاہے وہ واقعی **وشتی** تھی یا نہیں ، کیونکہ اسے صرف ملکہ ماں میں دلچسپی تھی جس نے تخت کے جانشینوں کو جنم دیا تھا ۔ دیگر تمام بیویاں اور حرم ، جن میں سے عام طور پر فارسی بادشاہوں کے پاس بہت سی تھیں ، غالبا فارسی خاندان کے جانشینی کا پتہ لگانے کے اس کے مقصد سے غیر متعلقہ تھیں ۔ یہ محرک ممکنہ طور پر اس لیے معلوم ہوتا ہے کیونکہ ہیروڈوٹس نے **اخسویرس** کے والد دارا اول کی کئی بیویوں میں سے صرف دو کا ذکر کیا ہے ۔ ان دونوں نامزد خواتین کے بیٹے ہوئے جنہوں نے اپنے والد کے تخت کے لیے مقابلہ کیا ، جسے **اخسویرس** نے آخر کار جیت لیا ۔ اگر ہیروڈوٹس نے صرف ملکہ ماؤں کو شامل کیا تو مسئلہ حل ہو جاتا ہے ۔ توقع کی جائے گی کہ اس کے ذریعہ صرف امیسٹرس کا نام رکھا جائے گا کیونکہ اس نے **زیرکسس** (ہیروڈوٹس نے اس کا یونانی نام استعمال کیا ہوگا) کے جانشین ، آرٹیکسیرکسس کو جنم دیا تھا ۔ ہیرودوتس کے بیان میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو **وشتی** کے **اخسویرس** کی بیوی ہونے ، یا اس کے فضل سے اس کے زوال سے مطابقت رکھتا ہو جیسا کہ **آستر** میں درج ہے ۔ 13

اگرچہ **اخسویرس** کی سلطنت کی شان و شوکت اب صدیوں کی دھول کے نیچے کھنڈرات میں ڈوبی ہوئی ہے ، لیکن دنیا فوجی بہادری کے شاندار مظاہر کا مشاہدہ کرتی رہتی ہے ۔ فارسیوں کے بعد ، یونانی بطلیموس اور سیلیوسیڈس نے مشرقی بحیرہ روم پر غلبہ حاصل کیا ، جس سے یہودی لوگوں میں جھگڑے اور افراتفری پھیل گئی ۔ پھر رومیوں نے ، جو ان کے وقت کی سب سے بڑی فوجی مشین تھی ، نوزائیدہ چرچ کو تباہ کرنے کی کوشش کی ۔ **مکاشفہ کی کتاب ، جس میں خدا** کے مقدس **پھر میں نے ایک نیا Fr-** شہر ، یا نئے یروشلم کی تفصیل شامل ہے (مکاشفہ پر میری تفسیر دیکھیں **آسمان اور ایک نئی زمین دیکھی**) ابتدائی مومنوں کو یقین دلانے کے لئے لکھا گیا تھا کہ روم کا ظلم بھی خود یسوع مسیح میں پوری تاریخ کو عروج پر لانے کے رب کے خودمختار منصوبہ کو مایوس نہیں کرسکتا تھا ۔

پیارے عظیم اور طاقتور آسمانی باپ ، آپ کتنے طاقتور ہیں! یہ جان کر کتنی تسلی ہوتی ہے کہ آپ تمام حکومتوں کے اقتدار میں ہیں اور آپ آخری جنگ کے فاتح ہیں (مکاشفہ 19:20-21 اور 21:9-10) اگرچہ ایسا لگتا ہے کہ دنیا وبائی امراض ، سرکاری لاک ڈاؤن ، ذاتی آزمائشوں اور مسائل کے ساتھ قابو سے باہر ہو رہی ہے ، لیکن یہ یقینی طور پر جاننا پرسکون ہے کہ آپ قابو میں ہیں ۔ یہ آپ ہی ہیں جو ان سلطنتوں کو اقتدار دیتے ہیں جن کو آپ حکومت کرنے کے لیے منتخب کرتے ہیں ۔ حکمران چاہے کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو ، **آپ مضبوط ہیں اور یہ آپ کی طاقت اور حکمت میں ہے جو فیصلہ کرتا ہے کہ کون حکومت کرتا ہے ۔ ایک بادشاہ اور اس کی سلطنت صرف اس وقت تک حکومت کر سکتی ہے جب تک آپ اجازت دیں ۔ اس جانور کو ایک منہ دیا گیا جس میں بڑی بڑبڑاہٹ اور توہین آمیز باتیں کی گئیں ۔ اسے بیالیس ماہ تک کام کرنے کا اختیار دیا گیا (مکاشفہ 13:5) لیکن عدالت بیٹھے گی اور اسے تباہ کرنے اور ہر وقت کے لیے ختم کرنے کے اس کے اختیار سے محروم کر دیا جائے گا ۔ (دانی ایل 7:26)**

اپنی قادر مطلق طاقت کی تعریف کریں ، کیونکہ یہ یقینی ہے کہ یسوع دنیا کا آخری اور مستقل حکمران ہوگا! وہ ایک ایسی ابدی بادشاہی میں ہمیشہ کے لیے حکومت کرے گا جو کبھی ختم نہیں ہوگی ۔ **سلطنت ، جلال اور حاکمیت اس [یسوع] کو دی گئی تھی کہ تمام قوموں ، قوموں اور زبانوں کو اس کی خدمت کرنی چاہیے ۔ اس کی بادشاہی ایک ابدی بادشاہی ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگی (دانی ایل 7:14) ۔**

آپ سے محبت کرتا ہوں اور آپ کی تعریف کرتا ہوں پیارے والد صاحب ۔ آپ مضبوط ، طاقتور اور طاقتور ہیں اور آپ جیسا طاقتور کوئی حکمران نہیں ہے ۔ آپ فیصلہ کریں کہ کون حکومت کرتا ہے اور کون رہتا ہے ۔ آپ زمین پر ہر شخص کے لیے سالوں کی تعداد کا فیصلہ کرتے ہیں ۔ آپ کے کچھ بچے مسیح مخالف کے ہاتھوں کم عمری میں مر جائیں گے اور کچھ آپ مرنے سے پہلے آزمائشوں کے دوران یہاں زمین پر تھوڑی دیر تک اپنے گواہوں کی حیثیت سے رہنے کی طاقت دیں گے اور پھر اپنی عظیم اور شاندار آسمانی بادشاہی میں ہمیشہ کے لئے داخل ہوں گے ۔ **تب تمام آسمانوں کے نیچے کی سلطنتوں کی بادشاہی ، طاقت اور عظمت خدا تعالیٰ کے کیدوشم کے لوگوں کو دی جائے گی ۔ "" "ان کی بادشاہی ابدی ہے اور تمام حکومتیں اس کی خدمت کریں گی اور اس کی اطاعت کریں گی" "(دانی ایل 7:27)".** میں بہت شکر گزار ہوں کہ مجھے اتنا پیار کرنے والا اور طاقتور باپ ملا! آپ شاندار ہیں! میں اپنے پورے دل سے آپ کو خوش کرنے کے لیے زمین پر اپنی زندگی گزارنا چاہتا ہوں ۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ میرے والد ہیں ۔ "" "**لیکن جس نے اسے قبول کیا ، اور جو اس کے نام پر بھروسہ رکھتے ہیں ، اس نے انہیں خدا کے بچے بننے کا حق دیا" "(یوحنا 1:12)".** یسوع کے نام اور اس کی قیامت کی طاقت میں ۔ آمین ۔

اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی سلطنت اپنے دن کے دوران کتنی ہی عظیم سوچتی ہے ، کائنات کا بادشاہ اپنے تخت کے اوپر بیٹھ کر ان کی نامردی پر ہنستا اور ہنستا ہے **(زبور 2)** پردے کے پیچھے کام کرنے کے ذریعے ، جیسا کہ وہ یہاں آستر کی کتاب میں کرتا ہے ، صرف خداوند ہی بادشاہوں کا بادشاہ ہے ۔ "" **"جس نے دنیا کا دوست بننے کا فیصلہ کیا وہ خدا کا دشمن بن جاتا ہے" "(یعقوب 4:4)".** لہذا ، **آستر** کی کتاب ایک انتباہ کے طور پر کھڑی ہے کہ حتمی تجزیے میں کوئی بھی دنیا کی طاقت یا مقام حاصل کرے گا ، قسمت کا الٹ جانا ہوگا جو جسمانی اور روحانی موت میں ختم ہو جائے گا ۔

یسوع پر ایمان رکھنے والوں کے لیے ، خدا کی **پرووِیڈنس** ہماری بڑی تسلی ہے ۔ ہر نسل میں ، دنیا کے ہر کونے میں ، **وہ اعلی حکمرانی کرتا ہے اور وقت آنے پر اس پر عمل درآمد کرے گا- آسمان اور زمین پر ہر چیز کو مسیح کی سربراہی میں رکھنے کا اس کا منصوبہ (افسیوں 1:10) مسیح میں ہونے کا مطلب تاریخ کی جیتنے والی طرف ہونا** ہے ، اور اس زندگی میں پریشانیوں کا سامنا کرتے ہوئے بھی فاتح بننا ہے ۔